

413

آیات نمبر 75 تا 148 میں مختلف انبیاء کی سرگزشتیں بیان کی گئی ہیں۔ ان سب کا لب لباب یہ ہے کہ اللہ نے ہمیشہ اپنے پیغمبروں کی مدد کی اور وہی کامیاب ہوئے سو اب بھی اللہ کا رسول (ﷺ) ہی کامیاب ہوگا۔ آیات نمبر 75 تا 99 میں حضرت نوح علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ذکر ہے۔

وَ لَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ﴿٧٥﴾ بلاشبہ اس سے پہلے ہمیں نوح علیہ السلام نے پکارا تھا تو دیکھ لو کہ ہم کیسے بہترین فریاد سننے والے ہیں وَ نَجَّيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٦﴾ اور ہم نے نوح علیہ السلام اور ان کے اہل و عیال کو ایک بہت بڑی تکلیف سے نجات دے دی وَ جَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿٧٧﴾ اور ہم نے صرف نوح علیہ السلام ہی کی نسل کو باقی رکھا وَ تَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿٧٨﴾ اور ان کے بعد آنے والوں میں ہم نے ان کا ذکرِ خیر باقی رکھا سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٩﴾ سلام ہے نوح علیہ السلام پر تمام جہاں والوں میں اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٠﴾ بے شک ہم اخلاص سے نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨١﴾ بے شک نوح علیہ السلام ہمارے نیک بندوں میں سے تھا ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿٨٢﴾ پھر ہم نے دوسرے لوگوں کو غرق کر دیا وَ اِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿٨٣﴾ اور نوح علیہ السلام ہی کے طریقہ پر چلنے والوں میں ابراہیم علیہ السلام بھی تھے اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿٨٤﴾ جب وہ اپنے دل سے ہر قسم کے شک و شبہات کو نکال کر مکمل

اطاعت گزاری اور بھروسہ کے ساتھ اللہ کی طرف متوجہ ہوئے اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَ
قَوْمِهٖ مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٨٥﴾ پھر جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے دریافت
کیا کہ تم لوگ کن چیزوں کی پرستش کرتے ہو؟ اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ
تُرِيْدُوْنَ ﴿٨٦﴾ کیا اللہ کو چھوڑ کر اپنے گھڑے ہوئے معبودوں کو چاہتے ہو؟ فَمَا
ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٧﴾ آخر رب العالمین کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟
فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ﴿٨٨﴾ فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ﴿٨٩﴾ پھر ابراہیم علیہ السلام نے
ستاروں کی طرف ایک نگاہ ڈالی اور کہا کہ آج میں اپنے آپ کو کچھ نڈھال محسوس کرتا
ہوں فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ﴿٩٠﴾ پھر ان کی قوم کے لوگ انہیں چھوڑ کر چلے گئے
فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٩١﴾ اس کے بعد ابراہیم علیہ السلام چپکے
سے ان کے بتوں میں جا گھسے اور ان سے کہنے لگے کہ تم کھاتے کیوں نہیں؟ مَا
لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿٩٢﴾ تمہیں کیا ہوا ہے، تم بولتے کیوں نہیں؟ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ
ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ ﴿٩٣﴾ پھر اپنی پوری قوت کے ساتھ ان بتوں پر ضرب لگائی
فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ﴿٩٤﴾ اس کے بعد قوم کے لوگ دوڑتے ہوئے ابراہیم کے
پاس آئے قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ﴿٩٥﴾ ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ کیا تم
لوگ ان بتوں کی پرستش کرتے ہو جنہیں تم نے اپنے ہاتھوں سے تراشا ہے؟ وَ
اللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾ حالانکہ تمہیں اور جو کچھ تم بناتے ہو، سب کو اللہ
ہی نے پیدا فرمایا ہے قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا فَاَلْقُوْهُ فِي الْجَحِيْمِ ﴿٩٧﴾ قوم

کے لوگوں نے کہا کہ ابراہیم علیہ السلام کے لئے ایک عمارت بناؤ پھر اُسے اِس کے اندر دہکتی ہوئی آگ میں ڈال دو فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۹۸﴾ غرض انہوں نے ابراہیم کو ہلاک کرنے کا ارادہ کیا لیکن ہم نے ان کی کوشش کو ناکام بنا کر انہی کو نیچا کر دکھایا وَ قَالَ اِنِّيْ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿۹۹﴾ ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ میں اپنے رب کی طرف جاتا ہوں، وہ ضرور میری رہنمائی فرمائے گا